© rasailojaraid.com

اسلامک فاونڈیشن ڈھاکہ

دارالعلوم کراچی کے ترجمان اردو مجلہ ماہنامہ البلاغ کی حالیہ اشاعت بابت نومبر ۱۹۸۰ء میں ''ذکر و فکر'' کے ذیل میں مولانا مفتی محمد تقی عثمانی کی ایک تحریر ''بنگلہ دیش میں چند روز'' کے عنوان سے شائع ہوئی ہے۔ درج ذیل اقتباس وہیں سے ماخوذ ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد جیسا ایک ادارہ ڈھاکہ میں قائم ہوکر گرانقدر علمی و دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ جیسا کہ تقی عثمانی صاحب نے تحریر فرمایا ہے اتنے مختصر عرصے میں چار سو کتابوں کی اشاعت باعتبار کمیت واقعی اس ادارے کا حیرت انگیز کارنامہ ہے۔ اسلامک فاؤنڈیشن ڈھاکہ کو ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد پر اس اعتبار سے فوقیت حاصل ہے کہ اس کی شاخیں مختلف شہروں میں پھیلی ہوئی ہیں جبکہ یہ ادارہ ایک شہر میں بند ہوکر رہ گیا ہے۔ مشرقی پاکستان جب تک بنگلہ دیش نہیں بنا تھا ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد سے فکر و نظر کی طرح ایک بنگالی رسالہ سندھان بھی نکلا کرتا تھا۔ نہیں معلوم اسلامک فاؤنڈیشن ڈھاکہ نے اس کی تلافی کا سامان بھی کیا ہے یا نہیں۔

(مدیر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

''سرکاری سطح پر دینی سرگرمیاں اگرچہ ابھی برائے نام ھی ھیں لیکن قیام بنگلہ دیش کے ابتدائی دور کے مقابلے میں صورت حال بہت غنیمت ھے، حکومت کی طرف سے ایک اشاعتی ادارہ ''اسلامک فاؤنڈیشن،، کے نام سے قائم ھے جس کا مرکزی دفتر ڈھاکہ میں مسجد بیت‌المکرم کے قریب واقع ھے اور شاخیں مختلف شہروں میں پھیلی ھوئی ھیں۔ یہ ادارہ پاکستان کے ادارہ تحقیقات اسلامی سے مشابہت رکھتا ھے۔ لیکن گذشتہ ایک سال کے دوران اس نے حیرت انگیز رفتار کے ساتھ اشاعتی کام کیا ھے، صرف اس ایک سال میں اس ادارے نے اسلامی موضوعات پر چارسو (۴۰۰) سے زائد کتابیں بنگلہ اور انگریزی میں شائع کی ھیں۔ جو سرکاری اداروں کی عام رفتار کار کے لحاظ سے محیرالعقول تعداد ھے۔

اسی ادارے نے ایک گراں قدر کام یہ کیا ھے کہ معارف القرآن کا بنگلہ ترجمہ شائع کرنا شروع کردیا ھے۔ ھمارے محترم دوست اور بھائی مولانا محی‌الدین خاں صاحب ایڈیٹر ''مدینہ،، بڑی لگن اور محنت، مستعدی اورقابلیت کے ساتھ یہ ترجمہ کر رھے ھیں۔ اور اس کراماتی رفتار سے کر رھے ھیں کہ سال بھر کی مختصر مدت میں پانچ جلدوں کا ترجمہ مکمل ھو چکا ھے، ان میں ایک جلد چھپ کر تیار ھو چکی ھے، اور دوسری جلد زیر طبع ھے ، ڈھاکہ ایرپورٹ پر اترنے کے بعد پہلا تحفہ جو احقر کو ملا وہ بنگلہ معارف القرآن کی پہلی جلد تھی۔

اسلامک فاؤنڈیشن کے ڈائرکٹر جنرل بڑے جذبے کے پر جوش مسلمان ھیں، انھوں نے احقر کے قیام ڈھاکہ کے دوران اسلامک فاؤنڈیشن کے ھال میں بنگلہ معارف القرآن جلد اول کی تقریب رونمائی منعقد کی، اس تقریب میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر سراج‌الحق صاحب کو بطور صدر اور احقر کو بطور مہمان خصوصی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدعو کیا، شہر کے علماء، دانش‌ور اور جدید تعلیم یافتہ اصحاب خاصی تعداد میں موجود تھے، سات آٹھ مقررین نے معارف القرآن کے تعارف میں تقریریں کیں، جن میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے ڈاکٹر سراج الحق صاحب، مدرسہ عالیہ کے حضرت مولانا عبیدالحق صاحب اور دوسرے اہل علم و فکر شامل تھے، احقر نے بھی تقریباً ایک گھنٹہ اس محفل سے خطاب کیا، اس تقریر کا کچھ حصہ ڈھاکہ ریڈیو سے بھی نشر ہوا۔ اور بعض دوستوں کا کہنا تھا کہ قیام بنگلہ دیش کے بعد شاید یہ پہلی اردو تقریر تھی جو ڈھاکہ ریڈیو سے نشر ہوئی۔

© rasailojaraid.com